



سوال

(537) ایک چیز کو پینے اور حرام قرار دے لیا تھا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیٹی کو درج ذیل سوال موصول ہوا ہے :

میرا ایک بڑا بھائی ہے ۱۹۶۱ء میں میرے پاس کھانے پینے کی بنیادی ضرورت کی بھی استطاعت نہ تھی لیکن میرے اس بڑے بھائی کو جب خوراک مل جاتی تو وہ میرے دل کو تورتے ہوئے اسے کھا لیتا۔ میں نے غصہ میں آکر قسم کھالی کہ میں آئندہ چائے کو حرام سمجھوں گا چنانچہ میں نے ۱۹۶۱ء سے اب تک چائے نہیں پی لہذا بہنمائی فرمائیں کہ کیا اس طرح حرام قرار دینے کے بعد میرے لیے چائے پینا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کیلئے یہ جائز نہیں کہ کسی ایسی چیز کو حرام قرار دیں جسے اللہ تعالیٰ نے حلال قرار دیا ہو کیونکہ تحلیل و تحریم کا اختیار صرف اللہ وحدہ لا شریک کیلئے ہے۔ آپ نے جو چائے کو حرام قرار دیا تو یہ اللہ تعالیٰ کے حق پر یادتی ہے اور اپنے آپ کو تنگی میں مبتلا کرنا ہے۔ لہذا اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ اور استغفار کیجئے۔ چائے پینے کی صورت میں آپ پر کفارہ قسم واجب ہوگا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا عَلَّ اللَّهُ لَكَ تَشْتَقِي مَرْضَاتِ أَوْلِيَاتٍ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۱ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحْيَةَ أَيِّدِيكُمْ وَاللَّهُ مُوَلِّئُكُمْ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۲ ... سورة التحريم

”اے پیغمبر! جو چیز اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہے آپ اسے کیوں حرام ٹھہراتے ہیں؟ کیا اس سے اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو؟ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اللہ نے تم لوگوں کیلئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے اور وہ دانا (اور) حکمت والا ہے۔“

اور فرمایا :

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْزَمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَعْلَى اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَسْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۸۷ وَكُلُوا حَزْزًا فَرِحْتُمُ اللَّهُ عِلًّا طَيِّبًا وَأَتَقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۸۸ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْدِيكُمْ وَلَا أَنْ تَعْبُدُوا اللَّهَ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْدِينَ فَكْفَرْتُمْ إِطْعَامَ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا تَطْعَمُونَ أَلَيْسَ لَكُمْ أَوْكُوثُمْ أَوْ شَجَرٌ زُرْقِيٌّ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ذَلِكَ كَفْرَةٌ أَيْدِيكُمْ إِذَا عَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوا أَيْدِيَكُمْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۸۹ ... سورة المائدة



”مومنو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں ان کو حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو یقیناً اللہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا اور جو حلال پاکیزہ روزی اللہ نے تم کو دی ہی اسے کھاؤ اور اللہ سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو۔ اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن ہینتہ قسموں پر (جن کے خلاف کرو گے) مواخذہ کرے گا تو اس کا کفارہ دس مسکینوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے اور تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا ایک غلام آزاد کرنا اور جس کو یہ میسر نہ ہو تو وہ تین روزے رکھے یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھاؤ (اور اسے توڑ دو) اور تمہیں چاہیے کہ اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔ اس طرح تمہارے (سمجھانے کے) لیے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔“

لذا آپ کیلئے یہ کافی ہے کہ دس مسکینوں کا پانچ صاع گندم یا کھجور یا چاول وغیرہ جو آپ کھاتے ہیں نصف صاع فی مسکین کے حساب دے دیں اور اگر اس کی طاقت نہ ہو تو تین دن کے روزے رکھ لیں۔

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 514

محدث فتویٰ